کیا ہے ۔ اندازہ ہے کہ مولانا کا تحریری سرمایہ اس سے کہیں زیادہ ہے ۔ مولانا کے مضامین جو ترجمان القرآن، میثاق، تدبر اور دیگر علمی رسائل میں شائع ہوتے رہے ہیں اگر کوشش کر کے ان کا بھی اشاریہ مرتب کر دیا جاتا تو افادیت میں اضافہ ہوتا۔

مولانا کی علمی وفکری زندگی کے بعض پہلو تشنہ رہ گئے ہیں جس کا مدیر کو بھی احساس ہے ۔ اس سلسلہ میں کارکنانِ ادارہ کی بھی مجبوریاں ہیں جن کی وجہ سے انھیں معذور سمجھنا چاہیے ۔ پھر بھی کم از کم ابتدا میں سنین کی ترتیب سے مولانا کی سوانح حیات اور علمی و دینی خدمات کا مختصر بیان مناسب تھا ۔ ایسی بھی کیا بے نیازی کہ چھ سو صفحات پر مشتمل ہونے کے باوجود اس خصوصی شمارے سے مولانا کی تاریخ وفات کا علم نہ ہو سکے۔

یہ خصوصی شمارہ بہت قابلِ قدر، معیاری اور تحقیقی مضامین پر مشتمل ہے ۔ امید ہے مولانا امین احسن اصلاحیؒ کی فکر اور خدمات پر کام کرنے والوں کے لیے حوالہ کا کام دے گا۔

(محمد رضی الاسلام ندوی)

افکارِ سلیمانی

مرتب : مولانا مجیب اللہ ندوی

معاونین : محمد عارف عمری، محمد الیاس اعظمی

ناشر : ندوۃ التالیف والترجمہ، جامعۃ الرشاد اعظم گڑھ

سنہ اشاعت ۲۰۰۰ء صفحات ۵۰۰ ،قیمت ۱۲۵ روپے۔

پانچ سال قبل ۱۹۹۶ء میں جامعۃ الرشاد اعظم گڑھ میں "علامہ سید سلیمان ندوی سمینار" منعقد ہوا تھا ۔ یہ ان مقالات کا مجموعہ ہے جو اس سمینار میں پڑھے گئے ۔ علامہ موصوف ایک ہشت پہلو شخصیت کے حامل تھے ۔ اس مجموعہ میں علامہ موصوف کی قرآن فہمی ، سیرت اور سوانح نگاری ، فقہ اور فتاوی ، لسانی وادبی خدمات ، تنقید ، شاعری ، تاریخ وجغرافیہ ، تصوف ، معاصرین سے تعلقات اور مکاتیب وغیرہ کے مطالعہ کی سنجیدہ کوشش کی گئی ہے ۔ آخر میں "کلیدِ سلیمانی" کے نام سے علامہ ندوی کی تصانیف، مقالات ، مضامین اور تحریروں، اسی طرح ان پر لکھی گئی کتابوں، مقالوں، مضامین اور تحریروں کی فہرست دی گئی ہے۔ یہ بڑی قیمتی چیز ہے اسے ڈاکٹر محمد ضیاء الدین انصاری نے تیار کیا ہے ۔ اس سے علامہ کی علمی خدمات اور ان کے کاموں کی اہمیت کا بخوبی اندازہ ہوتا ہے ۔ علامہ موصوف ...